توحید کا قرآنی تصور : الطاف احمد اعظمی،
ناشر : مجمع البحوث الحلمیۃ الاسلامیہ ۸/۱ جوگا بائی، نئی دہلی ۲۵ ۱۱۰۰۲۵، ۱۹۹۱ء صفحات ۲۲۴

یہ کتاب جیسا کہ عنوان سے ظاہر ہے، توحید کا قرآنی تصور واضح کرنے کے لیے لکھی گئی ہے۔ ابتدا میں ایک مبسوط مقدمہ ہے جس میں توحید کے لغوی معنی اور اس کی مختلف اقسام کی وضاحت کی گئی ہے اور اس باب میں پائے جانے والے غلط خیالات و نظریات کی طرف توجہ دلاتے ہوئے اصلاح احوال کی شدید ضرورت کا احساس دلایا گیا ہے۔ اس کے بعد قرآن مجید کی دو اہم اصطلاحات "الٰہ و رب" کے لغوی و اصطلاحی مفہوم کو متعین کر کے قرآن کے تصور الوہیت و ربوبیت کی تشریح کی گئی ہے اور ساتھ ہی اس سلسلے میں علماء کے اختلافات کی اصل نوعیت اور اس باب میں پائی جانے والی فکری لغزشوں کی نشاندہی بھی کی گئی ہے، اسی ضمن میں محبت الٰہی کا صحیح قرآنی تصور بھی زیر بحث آیا ہے۔

توحید کی لغوی و معنوی اہمیت کے ساتھ ساتھ اس کے تکوینی و تشریعی تقاضے پھر ذیلی مباحث میں توکل علی اللہ اور وسیلہ کے مفہوم و مضمرات پر بحث کی گئی ہے آخر میں اقامت توحید کے عنوان سے اس کی دعوتی حیثیت اور اہمیت کو واضح کیا گیا ہے۔

قرآنیات پر نئے مضامین :

قرآن کا تصور جنگ۔ خالد مسعود۔ تدبر۔ سلسلہ نمبر ۳۵ و ۳۶، اپریل/اگست ۱۹۹۱ء، ص ۳۳۔۴۸، ۴۱۔۴۸۔

اہم فلسفیانہ مسائل کا قرآنی جائزہ۔ عبدالجبار شاکر۔ تدبر۔ سلسلہ نمبر ۳۷، نومبر ۱۹۹۱ء، ص ۱۱۔۴۳

قرآن و سنت کا باہمی ربط۔ عبدالعزیز الخولی (مترجم محمد مشتاق تجاروی) تحقیقات اسلامی۔ ۱۰/۲، اپریل۔جون ۱۹۹۱ء، ۱۰۱۔۱۱۴

مولانا عبدالماجد کی اردو انگریزی تفسیری خدمات۔ مظفر حسین غزالی۔ تحقیقات اسلامی۔ ۱۰/۲، اپریل۔جون ۱۹۹۱ء، ۷۰۔۸۲

مولانا فراہی کا طریقۂ تفسیر۔ سید جلال الدین عمری۔ تحقیقات اسلامی۔ ۱۰/۴، اکتوبر۔دسمبر ۱۹۹۱ء، ۸۴۔۹۲